5288 ـ گم شدہ خاوند کی بیوی کا حکم

سوال

کیا نو ماہ تک خاوند سے علیحدگي اوراسے نہ دیکھنا اوراس کے بارہ میں علم بھی نہ ہونا کہ وہ کہاں ہے طلب طلاق یا خلع کا باعث ہوسکتا ہے ؟
اگرجواب اثبات میں ہو توکیا عورت پر شادی سے قبل دوبارہ عدت گزارنی واجب ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگرتو سوال کا مقصد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے خاوند کے بارہ میں کچھ بھی نہیں جانتی یعنی وہ مفقود ہے تواس مسئلہ کوفقھاء کرام رحمہ اللہ نے مفقود کی بیوی کا نام دیا ہے یعنی جس عورت کے خاوند کا علم تک نہ ہو ۔

اس مسئلہ میں فقھاء کرام کے کئي ایک اقوال ہیں کہ عورت کتنی مدت انتظار کرے تا کہ خاوند پر موت کا حکم لگایا جاسکے :

محقق علماء کرام نے راجح یہ قرار دیا ہے کہ اس مدت کی تقدیر حاکم کے اجتھاد پر منحصر ہے ، اوراس میں حالات و اوقات اورقرائن کے اعتبار سے اختلاف ہوسکتا ہے تواس طرح قاضی اپنے اجتھاد سے اس مدت کو مقرر کرے گا جواس کے ظن غالب میں ہوکہ اس دوران اس کی موت واقع ہوسکتی ہے ۔

تواس مدت کے اختتام پر وہ عورت فوت شدہ خاوند کی عدت چار ماہ دس دن گزارے گی ، اوراس عدت کے اختتام پر وہ شادی کرسکتی ہے ۔

اوراگر اسے خاوند کی جگہ کا علم ہے اوراس نے اس مدت میں اس سے علیحدگی اختیار کررکھی ہے تواس کا حکم ایلاء والا حکم ہوگا ، لھذا عورت یا اس کا ولی اس سے رابطہ کرے گا یا پھر اس معاملے کو حاکم تک لےجایا جائے جو خاوند کومجبور کرے کہ وہ بیوی کے پاس واپس آئے اوراگر وہ واپس آنے سے انکار کردے توحاکم اس کی جانب سے ایک طلاق دے گا یا پھر نکاح فسخ کردے گا ۔

واللہ اعلم .